نیک اور بد اعمال کس کے حکم سے رونما ہوتے ہیں

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا انسان نیک اور بد دونوں اعمال اللہ تعالیٰ کے حکم سے کرتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہر عمل (نیک ہو یا بد) اللہ تعالیٰ کے ارادہ و مشیت اور اس کی قضا و قدر سے ہی وقوع پذیر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہر عمل کا خالق ہے۔ لیکن انسان کو بھی ایک نوع اختیار حاصل ہے کہ وہ نیک عمل کرے یا برا، اور اسی اختیار کی بنیاد پر انسان اپنے اعمال کا ذمہ دار ہے اور اس پر جزا و سزا مرتب ہوگی، پھر انسان اپنے اختیار سے جو نیک و بد عمل کرنا چاہتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی مشیت اور ارادے سے اس کو پیدا فرما دیتا ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ! اللہ تعالیٰ صرف نیک اعمال کا حکم دیتا ہے اور ان ہی سے راضی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ برے اعمال کا حکم نہیں دیتا اور نہ ان سے راضی ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَ مَا تَعْمَلُوْنَ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے اعمال کو۔ (پارہ 23، سورۃ الصّٰفّٰت، آیت 96)

شرح السنۃ للبغوی میں ہے "الإيمان بالقدر فرض لازم، وهو أن يعتقد أنّ الله تعالى خالقُ أعمال العباد، خيرها وشرّها، كتبها عليهم في اللوح المحفوظ قبل أن يخلقهم، قال الله سبحانه وتعالى: { **و الله خلقكم و ما تعملون** } [الصافات: 96]، وقال الله عز وجل: { **قل الله خالق كل شيء** } [الرعد: 16]، وقال عز وجل: { **إنا كل شيء خلقناه بقدر** } [القمر: 49]. فالإيمان والكفر، والطاعة والمعصية، كلها بقضاء الله وقدره، وإرادته ومشيئته، غير أنه يرضى الإيمان والطاعة، ووعد عليهما الثواب، ولا

يرضى الكفر والمعصية، وأوعد عليهما العقاب "ترجمہ: تقدیر پر ایمان فرض ولازم ہے، اور وہ یہ ہے کہ بندہ یہ عقیدہ رکھے کہ اللہ تعالی بندوں کے اعمال کا خالق ہے خواہ اعمالِ خیر ہوں یا شر، اللہ تعالی نے انھیں تخلیق فرمانے سے پہلے ہی لوحِ محفوظ میں لکھ دیا، اللہ سبحانہ وتعالی ارشاد فرماتا ہے: (ترجمۂ کنزالایمان) اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے اعمال کو۔ (سورۃ الصافات: 96) اور فرماتا ہے: (ترجمۂ کنزالایمان) تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے۔ (سورۃ الرعد: 16) اور فرماتا ہے: (ترجمۂ کنزالایمان) بیشک ہم نے ہر چیز ایک اندازہ سے پیدا فرمائی۔ (سورۃ القمر: 49) پس ایمان و کفر، نیکی و برائی، سب کچھ اللہ تعالی کی قضا و قدرت اور اس کے ارادے و مشیت سے ہے، لیکن اللہ تعالی ایمان و طاعت پر راضی ہوتا ہے اور اس پر اس نے ثواب کا وعدہ فرمایا ہے، اور کفر و معصیت میں اس کی رضا شامل نہیں اور اس پر اللہ تعالی نے سزا کی وعید بیان فرمائی ہے۔ (شرح السنۃ، باب الإیمان بالقدر، ج 1، ص 142، المکتب الإسلامی، بیروت)

شرح فقہ اکبر میں ہے "(وجميع أفعال العباد من الحركة والسكون) على أي وجه يكون من الكفرو الايمان والطاعة والعصيان (كسبهم على الحقيقة) باختيارهم في فعلهم بحسب اختلاف اهوائهم وميل أنفسهم فلها ما كسبت وعليها ما اكتسبت (والله تعالى خالقها) أي موجد افعال العباد وفق ما أراد لقوله تعالى: "والله خلقكم وما تعملون" أي وعملكم أو معمولكم (وهي) أي: أفعال العباد (كلها) أي جميعها من خيرها وشرها وان كانت مكاسبهم (بمشيئته) أي بارادته (وعلمه) أي بتعلق علمه (وقضائه وقدره) **<u>أي على وفق حكمه</u>** وطبق قدر تقديره، فهو مريد لما يسميه شراً من كفر ومعصية كما هو مريد للخير من ايمان وطاعة، ملتقطاً" ترجمہ: اور بندے کے تمام افعال، خواہ حرکت ہوں یا سکون، چاہے وہ کسی بھی نوعیت کے ہوں، مثلاً کفر، ایمان، اطاعت یا نافرمانی، حقیقت میں یہ ان کا کسب (کمائی / اختیار کردہ عمل) ہیں، جو وہ اپنے اختیار سے، اپنی خواہشات اور نفسانی میلانات کے اختلاف کے مطابق کرتے ہیں۔ پس ہر جان کے لیے وہی ہے جو اس نے کمایا (نیکی) اور اسی پر وبال ہے جو اس نے کیا (برائی)۔ اور اللہ تعالیٰ ہی ان (افعال) کا خالق ہے، یعنی بندوں کے افعال

کواپنی مرضی کے مطابق وجود بخشنے والا ہے۔ جیساکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "اللہ نے تمہیں پیدا کیا اور جو تم عمل کرتے ہو(اسے بھی)۔"یعنی تمہارے عمل کو یا تمہارے کیے ہوئے کو(اللہ نے پیدا کیا)اور وہ(یعنی بندوں کے تمام افعال)، خواہ اچھے ہوں یا برے، اگرچہ وہ ان کا کسب(اختیار کردہ عمل)ہیں، (تاہم وہ سب)اللہ کی مشیئت(ارادہ/چاہت)، اس کے علم، اس کی قضاء(فیصلہ)اور اس کی قدر کے مطابق ہی ہوتے ہیں۔ یعنی اس کے حکم(فیصلے)کے موافق اور اس کی تقدیر کے مطابق۔ پس وہ اس چیز کا بھی ارادہ کرنے والا ہے جسے شر کہا جاتا ہے، مثلاً کفر اور گناہ، جیساکہ وہ خیر کا بھی ارادہ کرنے والا ہے، مثلاً ایمان اور اطاعت۔ (شرح فقہ الاکبر، ص 49 تا 52، مطبوعہ: لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3866

تاریخ اجراء: 26ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/24 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net